4923CH15

سبق - 15

بالغوں کے لیے تیسری کتاب

بلی : بِلّی چوہے سے بڑی اور کتّے سے چھوٹی ہوتی ہے لیکن ہر چیز جو چوہے سے بڑی اور کتّے سے چھوٹی ہو، بِلّی نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر خرگوش کو کسی حالت میں بھی بِلّی نہیں کہا جا سکتا۔ بِلّی کو خواب میں صرف ایک چیز نظر آیا کرتی ہے یعنی چھیچھڑے۔ شیر سے مُشابِہ ہونے کی وجہ سے بِلّی شیر کی خالہ کہلاتی ہے مگر بھانجے نے اس رشتے کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔

کتّا : عجیب وغریب جانور ہے۔ اگر اس کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا جائے پھر بھی وہ ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہتی ہے۔ اس لیے اسے نلکی میں رکھنے کے بجائے اس پر اِستری کر لینا چاہیے۔ کتّے کا واحد کام بھونکنا ہوتا ہے۔ البتّہ جب وہ بھونک بھونک کر تھک جاتا ہے تو لوگوں کو کاٹنے بھی لگتا ہے۔

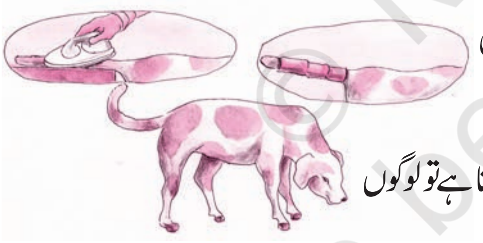

چوہا : خاکی رنگ کا ایک بے وقوف جانور ہے۔ زمین میں بل بنا کر رہتا ہے۔ بل میں سانپ گھُس کر اِسے چٹ کر جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جان کے علاوہ گھر سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ چوہے دان میں گوشت کے ٹکڑے کی بو سونگھ کر بے قرار ہو جاتا ہے اور بن آئی موت مرنے کے لیے اُس میں

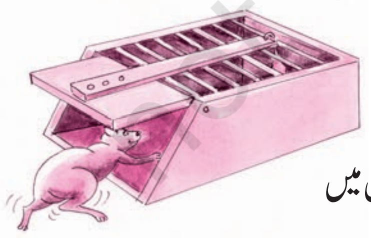

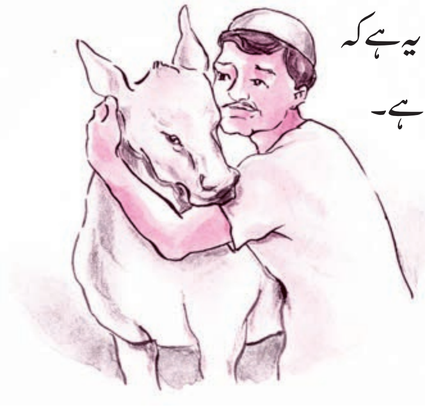

داخل ہوجاتا ہے۔ اس کی بے وقوفی کا ایک اور نمایاں ثبوت یہ ہے کہ اگر اس کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگ جائے تو پنساری بن بیٹھتا ہے۔ آدمی کے بعد چوہا اناج کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

گدھا : ایک اور بے وقوف جانور ہے۔ ایک لحاظ سے بڑا خوش قسمت بھی ہے۔ کیوں کہ ضرورت پڑنے پر سب اسے اپنا باپ بنا لیتے ہیں۔ گدھا ہر جگہ پایا جاتا ہے۔

گیدڑ : ایک ایسا جانور ہے جسے دُور سے دیکھا جائے تو کتا نظر آتا ہے لیکن نزدیک سے دیکھے جانے پر کتّے کا چچازاد بھائی لگتا ہے۔ بڑا بُزدل جانور ہوتا ہے۔ حملہ کرنے کے بجائے بَھبکی سے کام لیتا ہے۔ اس لیے اکثر دوسروں کا شکار کرنے کے بجائے فوراً اُس کا شکار ہوجاتا ہے۔ جب اِس کی شامت آتی ہے تو شہر کا رُخ کرتا ہے اور اچھّی طرح پٹنے کے بعد پھر جنگل کی راہ لیتا ہے۔ اِسے رات کو نیند نہیں آتی اس لیے دوسرے گیدڑوں کے ساتھ مل کر چِلّاتا ہے تاکہ لوگوں کی نیند حرام کرسکے۔

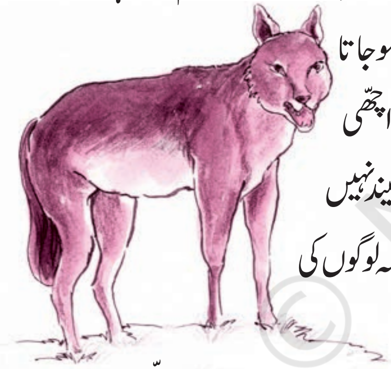

لومڑی : ایک جانور جو تقریباً بلّی کے برابر ہوتا ہے لیکن وہ بِلّی سے اتنا ہی مختلف ہوتا ہے جتنا بِلّی اس سے ہوتی ہے۔ اِس کی عیّاری اور مکّاری ضرب المَثَل ہے۔ یہ دوسرے جانوروں کو بہکانے میں مشّاق ہوتی ہے۔ حتّٰی کہ کئی بار ہاتھی اور شیر کو الّو بنا کر چھوڑتی ہے۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا اور طرح طرح کے سبز باغ دکھانا اس کا شیوہ ہوتا ہے۔

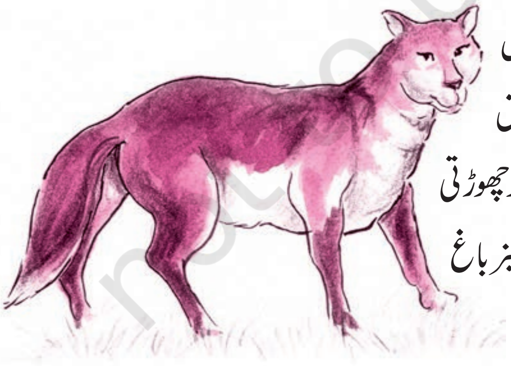

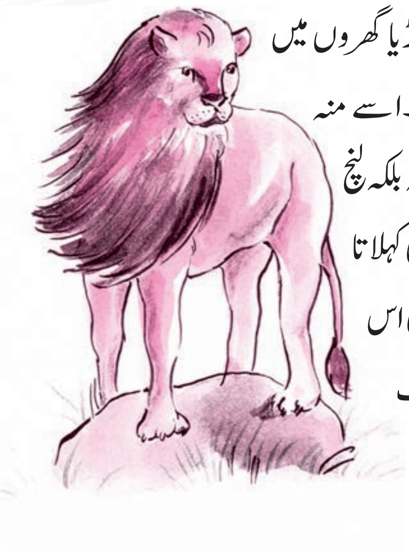

شیر : کبھی جنگل کا راجا کہلاتا تھا۔ آج کل صرف سرکسوں اور چڑیا گھروں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ تیرنے میں اسے کمال حاصل ہے۔ اسے منہ دھونے سے بہت نفرت ہے۔ اس لیے عموماً نہ صرف ناشتہ بلکہ لنچ اور ڈنر بھی منہ دھوئے بغیر کرتا ہے۔ اس کا بچہ بھی شیر ہی کہلاتا ہے۔ انسان اِس کا اور یہ انسان کا شکار کرتا ہے۔ جو شکاری اس کا شکار ہونے سے بچ جاتے ہیں وہ شیر کو ایک نہایت شریف جانور سمجھتے ہیں لیکن جنھیں یہ ایک آدھ ہاتھ دکھاتا ہے وہ اسے دور سے ہی سلام کرنے میں خیریت سمجھتے ہیں۔

ہاتھی : وہ واحد جانور ہے جس کا پاؤں اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اس میں سب کے پاؤں آ جاتے ہیں۔ ایک اور لحاظ سے یہ بڑا خوش نصیب واقع ہوا ہے۔ اس کے پاس دانتوں کے دو سیٹ ہوتے ہیں۔ ایک کھانے کے لیے دوسرا دکھانے کے لیے۔ ایک زمانہ تھا کہ ہاتھی امیروں کے دروازوں پر جھوما کرتے تھے۔ آج کل چوں کہ امیر موٹر کار کو ہاتھی پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے ہاتھی جنگلوں میں بیکار گھوما کرتے ہیں۔

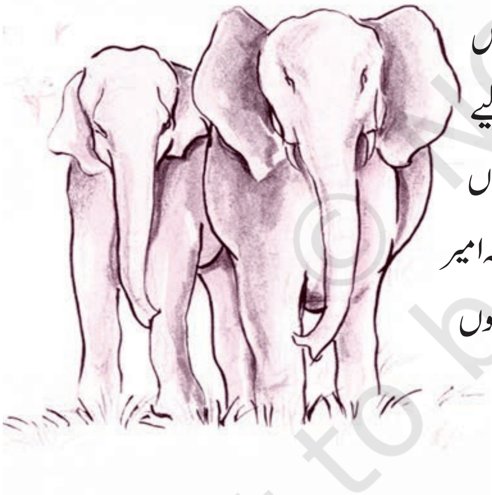

(کنھیّالال کپور)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے	اپنے مطلب کی بات سوچنا
مُشابِہ	ہم شکل
تسلیم کرنا	ماننا، قبول کرنا
واحد	ایک، صرف
چَٹ کر جانا (محاورہ)	کھا جانا، ختم کر دینا
ہاتھ دھونا (محاورہ)	کھو دینا
نمایاں	ظاہر
ہلدی کی گرہ پر پنساری بن بیٹھنا	تھوڑے سے ہنر پر خود کو بہت کامل سمجھنا
ضرورت پڑنے پر گدھے کو باپ بنانا	کام نکالنے کے لیے معمولی لوگوں کی خوشامد کرنا
بُزدل	ڈرپوک
گیدڑ بھبکی	دکھاوے کی دھمکی
نیند حرام کرنا (محاورہ)	پریشان کرنا
عیّاری	دھوکا، فریب
ضرب المثل	وہ قول جو مثال بن جائے
مَشّاق	ماہر
حتّٰی کہ	یہاں تک کہ

الّو بنانا (محاورہ) : بے وقوف بنانا
میٹھی میٹھی باتیں کرنا (محاورہ) : چِکنی چُپڑی باتیں کرنا
سبز باغ دکھانا (محاورہ) : جھوٹی تسلی دینا
شیوہ : عادت، طریقہ
ہاتھ دکھانا (محاورہ) : ڈرانا، دھمکانا
دور سے ہی سلام کرنا (محاورہ) : بچ کے نکل جانا، کترانا
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں
(کہاوت) : بڑے آدمی کی بات کو ہر حال میں قبول کرنا
ترجیح دینا : اوّلیت دینا، اہمیت دینا

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ بِلّی کو خواب میں کیا نظر آتا ہے؟
2۔ اس سبق میں چوہے کی بے وقوفی کا نمایاں ثبوت کیا بتایا گیا ہے؟
3۔ گیدڑ شہر کا رُخ کب کرتا ہے؟
4۔ شیر کو دور سے ہی سلام کرنے میں کیوں خیریت ہے؟
5۔ ہاتھی کو کس لحاظ سے خوش نصیب کہا گیا ہے؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھر :

1۔ شیر سے.................. ہونے کی وجہ سے بِلّی شیر کی.................. کہلاتی ہے۔
2۔ کتّے کا.................... کام بھونکنا ہے۔
3۔ آدمی کے بعد چوہا.................. کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

4۔ ....کئی بار ہاتھی اور شیر کو اُلّو بنا کر چھوڑتی ہے۔

5۔ ایک زمانہ تھا کہ ہاتھی امیروں کے دروازوں پر..........................کرتے تھے۔

4۔ نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

چٹ کر جانا ہاتھ دھو بیٹھنا شامت آنا نیند حرام کرنا

میٹھی میٹھی باتیں کرنا سبز باغ دکھانا دُور سے سلام کرنا

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

نفرت موت دشمن نزدیک بُزدل امیر

6۔ اس سبق میں لفظ ’خوش قسمت‘ اور ’خوش نصیب‘ استعمال ہوئے ہیں جن کے معنی ’اچھی قسمت‘ کے ہیں۔ آپ بھی اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے ’خوش‘ لگا کر لفظ بنائیے:

...........بو ....دل ....رنگ ....خط ....حال ....خبری

7۔ عملی کام:

☆ پانچ جانوروں کے بارے میں آپ بھی کوئی کہاوت یا محاورہ لکھیے۔